"بہرام" نام رکھنا اور اس کا معنی

مجیب: مولانا محمد نوید چشتی عطاری

فتوی نمبر: WAT-2730

تاریخ اجراء: 13 ذوالقعدۃ الحرام 1445 ھ / 22 مئی 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

"بہرام" کا معنی کیا ہے اور کیا یہ نام رکھ سکتے ہیں؟

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

بہرام کا معنی ہے "پانچویں آسمان کا ایک ستارہ، مریخ"۔

بہرام نام رکھنا مسلمانوں میں رائج ہے، حدیث روایت کرنے والے کئی راویوں کے آباؤ و اجداد میں بہرام نام ملتا ہے، اور اس کے معنی میں بھی کوئی خرابی نہیں ہے، اس لیے بہرام نام رکھنا درست ہے، البتہ بہتر یہ ہے کہ اولاً بیٹے کا نام صرف "محمد" رکھیں، کیونکہ حدیث پاک میں "محمد" نام رکھنے کی فضیلت اور ترغیب ارشاد فرمائی گئی ہے اور ظاہر یہ ہے کہ یہ فضیلت تنہا نام محمد رکھنے کی ہے، پھر پکارنے کے لیے بہرام نام رکھ لیا جائے، یوں پورا نام محمد بہرام ہو جائے گا، اور محمد نام کی جو فضیلتیں ہیں وہ بھی حاصل ہو جائیں گی۔

فیروز اللغات میں ہے "بہرام: پانچویں آسمان کا ایک ستارہ، مریخ۔(فیروز اللغات، صفحہ 227، فیروز سنز، لاہور)

محمد نام رکھنے کی فضیلت:

کنز العمال میں روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "من ولد له مولود ذكر فسماه محمدا حبالي وتبركا باسمي كان هو ومولوده في الجنة" ترجمہ: جس کے ہاں بیٹا پیدا ہو اور وہ میری محبت اور میرے نام سے برکت حاصل کرنے کے لئے اس کا نام محمد رکھے تو وہ اور اس کا بیٹا دونوں جنت میں جائیں گے۔(کنز العمال، ج 16، ص 422، مؤسسۃ الرسالۃ، بیروت)

رد المحتار میں مذکورہ حدیث کے تحت ہے "قال السيوطي: هذا أمثل حديث ورد في هذا الباب وإسناده حسن "ترجمہ: علامہ جلال الدین سیوطی علیہ الرحمۃ نے فرمایا: جتنی بھی احادیث اس باب میں وارد ہوئیں، یہ حدیث

ان سب میں بہتر ہے اور اس کی سند حسن ہے۔(ردالمحتار علی الدر المختار، کتاب الحظر والاباحۃ، ج6، ص417، دار الفکر، بیروت)

الفردوس بماثور الخطاب میں ہے:"تسموا بخیار کم" ترجمہ: اچھوں کے نام پر نام رکھو۔(الفردوس بماثور الخطاب، جلد2، صفحہ58، حدیث2328، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net